سے بہتر ہے۔ کسی بھی موضوع پر کوئی حدیث چند منٹوں میں تلاش کی جاسکتی ہے۔

عمدہ کتابت و طباعت اور خوبصورت مضبوط جلد کے ساتھ قیمت مناسب اور واجبی ہے۔ (اختر راہی)

فقہائے پاک و ہند (تیرہویں صدی ہجری) حصہ اول | مؤلف۔ محمد اسحاق بھٹی۔ ناشر۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ۔ لاہور صفحات ۴۴۴۔ قیمت ۳۵ روپے

مولانا محمد اسحاق بھٹی گذشتہ چند سال سے "فقہائے ہند" کا ایک جامع تذکرہ مرتب کر رہے ہیں۔ آغاز سے بارہویں صدی ہجری کے اختتام تک فقہائے ہند سے متعلق سات جلدیں چھپ چکی ہیں۔ جن میں سے بعض پر "الحق" میں تبصرہ شائع ہوا ہے۔ زیر نظر جلد، نام میں معمولی سے فرق کے ساتھ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس جلد میں الفبائی ترتیب سے ایک سو فقہا کے مفصل اور تقریباً ساٹھ فقہا کے مجمل حالات قلم بند کئے گئے ہیں۔ جناب مرتب نے حالات جمع کرنے میں حسب معمول خوب محنت اور تحقیق سے کام لیا ہے۔ متداول اور نادر تذکرے اور تاریخ کی کتابیں ان کی کتابیات میں شامل ہیں۔ مولانا بھٹی نے اس تذکرے میں جو معلومات یکجا کی ہیں، اہل علم کے لئے خاصی مفید ہیں مثال کے طور پر انہوں نے کتب حدیث کی طباعت کے بارے میں یہ معلومات مہیا کی ہیں۔

"برصغیر میں کتب حدیث میں سے سب سے پہلی کتاب مطبع سلطانی قلعہ معلیٰ دہلی سے ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۳ء) میں سنن نسائی شائع ہوئی۔ اس کے بعد ۱۲۶۲ھ میں مؤطا امام محمدؒ شائع ہوئی۔ پھر ۱۲۶۵ھ میں کلکتے سے صحیح مسلم شائع ہوئی۔"

مولانا بھٹی نے سابقہ جلدوں کی طرح اس جلد کے عہد کے سیاسی اور تاریخی حالات قلم بند کئے ہیں اور اس پس منظر میں فقہا کی دینی و فقہی سرگرمیوں کا ادراک بہتر طور پر کیا جا سکتا ہے۔

کتاب سفید کاغذ پر اچھی کتابت میں شائع ہوئی ہے۔ گتے کی جلد اور سادہ گرد پوش سے مزین ہے۔ (اختر راہی)

عامۃ المسلمین کے نام ایک دینی پیغام | از۔ مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی۔ صفحات ۱۲۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ۔ قاضی عبدالحلیم حقانی۔ مدرسہ نجم المدارس کلاچی۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان۔

حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب کلاچوی مدظلہ پاکستان میں علمائے حق نظام العلماء کے اولین رفیق جمعیت کی دستوری کمیٹی کے رکن ضلعی، صوبائی اور ملکی سطح پر باصلاحیت افراد کے لئے ہر ممکن ذاتی ایثار و قربانی کے بیش نظر اکابر علماء دیوبند کے منظور نظر اور خصوصی امتیاز و تعلق کے علاوہ ہمیشہ مجلس مشاورت میں ان کے مشورے اور رائے کو وزن دیا جاتا رہا۔

خدا نے ان کو دل درد مند دیا ہے۔ وہ ملکی و ملی حالات پر سوچتے اور ملی و جماعتی انتشار و انحطاط پر سلگتے رہتے ہیں۔ زیر تبصرہ پیغام بھی ان ہی کے دل درد مند کی فریاد ہے۔ جسے ملت کے بہی خواہوں کے حضور نذر کیا گیا ہے۔ گو مختصر ہے